سوال

(118)مذاق سے بیوی کو طلاق کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو یہ کہتا ہے ''تم طلاق ''توکیا اس کی بیوی مطلقہ ہوجائے گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصل مسئلہ یہ ہے کہ طلاق ،نکاح اوررجوع اگرمذاقا بھی کہے توہوجاتی ہیں ،جیسا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ترمذی (کتاب الطلاق) ،ابوداودوغیرہ میں یہ حدیث حسن سند کے ساتھ وارد ہوئی ہے :

((ثلاث جدهن جدوهزلهن جدالنكاح والطلاق والرجعه))

''تین چیزیں ایسی ہیں ان کی حقیقت بھی حقیقت ہے اوران کامذاق بھی حقیقت ہے ،نکاح ،طلاق ،رجوع ۔''

لیکن آں جناب نے جوصورت تحریرفرمائی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ الفاظ ''تم طلاق ''آپ کی زبان سے غلطی سے نکل گئے ہیں جیسا کہ نحوکی کتاب میں بدل غلط کی مثال دی جاتی ہے کہ کسی کوکہنا یہ ہے کہ جاء زید لیکن نکل گیا ،جاء حمارپھراس کاتدارک کرتے ہوئے حمارکے بعد زیدکہے ،خطامیں اورمذاق میں فرق ہے ۔مذاق میں ان الفاظ کے نکلنے کاارادہ توہوتا ہے لیکن وہ دل میں یہ ارادہ کرتا ہے کہ یہ الفاظ میں مذاق سے کہہ رہاہوں لیکن خطامیں توان الفاظ کے کہنے کا نہ خطاء نہ مذاقاارادہ ہی نہیں ہوتا بلکہ زبان کی سبقت سے نکل جاتے ہیں اوراس کا کوئی اعتبار نہیں بموجب حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ مرفوعا :

((إن الله تجاوزلی عن أمتی الخطاوالنسيان ومااستكرهواعليه))(رواہ ابن ماجہ)

''میری امت سے اللہ تعالی نے تین چیزیں درگزرفرمائی ہیں غلطی ،بھول چوک اورزبردستی ۔''

لہذااس سے کوئی طلاق وغیرہ واقع نہیں ہوگی ۔پھر صحیح طورپرجوالفاظ آپ کی زبان سے نکل گئے وہ تھے ''تم طلاق ''یہ جملہ نہ تمام ہے یہ اس طرح بھی ہوسکتا ہے ''تم طلاق چاہتی ہو''وغیرہ وغیرہ اگربالفرض یہ الفاظ دانستہ طورپرکہے تھے تب بھی آپ کی نیت پر منحصرہوگا اگر نیت یہ تھی کہ تم طلاق یافتہ ہوتوطلاق ہوجائے گی لیکن دوسرے الفاظ سے طلاق نہیں ہوئی لہذااگرآں جناب کی واقعتانیت تھی کہ ''تم طلاق یافتہ ہو''توپھرطلاق واقعہ ہوگی لیکن رجعی ہوگی جوعدت کے اندراس سے رجوع کیا جاسکتا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 460

محدث فتویٰ